12557-الکحل کے بغیر بیرا پینے کا حکم

سوال

کیا الکحل سے خالی بیرا پینا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

کھانے پینے والی اشیاء میں اصل حلال ہے، لیکن جس چیز کی حرمت شریعت میں مذکور ہو تو وہ حرام ہے مثلا شراب، اس لیے اگر پینے والی کوئی بھی چیز کسی نشہ پر مشتمل ہو تو وہ حرام ہے تو اس بنا پر کہا جائیگا کہ :

اگر بیرا (یعنی جو کا پانی) اگر زیادہ پینے سے نشہ آور ہو تو اسے پینا جائز نہیں، کیونکہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" ہر نشہ آور چیز حرام ہے "

صحیح بخاری کتاب الاحکام حدیث نمبر (6637).

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" ہر نشہ آور چیز حرام ہے، جس کے تین صاع نشہ آور ہوں تو اس کا ایک چلو بھی حرام ہے "

سنن ترمذی کتاب الاشربۃ حدیث نمبر (1789) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (1521) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

الطیبی رحمہ اللہ کہتے ہیں : الفرق اور ملء الکف : ان دونوں عبارتوں سے مراد کثرت اور قلت ہے، نہ کہ تحدید.

واللہ اعلم.